علی کا شیعہ



مقام و منزلتِ شیعہ پر ۴۰ حدیثیں

علی کا شیعہ

پیشکش

مرکز علم و عمل الرجاء

فون: 6622656

نام کتاب: علیؑ کا شیعہ
تالیف: سید جواد رضوی
ترجمہ: مظہر علی، سجاد مہدوی
تصحیح: حیدر عباس عابدی
گرافکس: اکبر رضوی
ناشر: مرکز علم و عمل کراچی
تعداد: ۱۰۰۰
سال: جنوری ۲۰۰۷
اشاعت: ششم

فہرست

حرفِ آغاز

أَحَسِبَ النَّاسُ أَنْ يُتْرَكُوا أَنْ يَقُولُوا آمَنَّا وَ هُمْ لَا يُفْتَنُونَ. وَ لَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِينَ صَدَقُوا وَ لَيَعْلَمَنَّ الْكَاذِبِينَ. أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ أَنْ يَسْبِقُونَا سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ.

(سورۂ عنکبوت آیت ۲-۴)

کیا لوگوں نے یہ خیال کر رکھا ہے کہ وہ صرف اتنا کہنے پر چھوڑ دیے جائیں گے کہ ہم ایمان لائے اور یہ کہ وہ آزمائے نہیں جائیں گے۔ اور بتحقیق ہم ان سے پہلوں کو بھی آزما چکے ہیں کیونکہ اللہ کو بہر حال یہ معلوم کرنا ہے کہ کون سچے ہیں اور یہ بھی ضرور معلوم کرنا ہے کہ کون جھوٹے ہیں۔ کیا برائی کرنے والے یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ ہم سے بچ نکلیں گے؟ کتنا برا فیصلہ ہے جو یہ کر رہے ہیں!

☆......☆......☆

انسانی زندگی ایک خاص اور معین مقصد کے لئے خلق کی گئی ہے یعنی انفرادی اور

اجتماعی کمال۔ اور اس مقصد کے حصول کی صورت میں ہی انسان دنیا اور آخرت میں کامیاب ہو سکتا ہے۔

جس طرح ہر منزل پر ایک خاص راستہ طے کر کے ہی پہنچا جا سکتا ہے اسی طرح یہ مقصد بھی ایک خاص سیر و سلوک کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ جس کی وضاحت معصومینؑ نے اپنے قول اور فعل سے بخوبی کی ہے۔

معصومینؑ کے قول پر عمل اور ان کے فعل کی تاسی کرنے والے کو "شیعہ" کہتے ہیں۔ "محب" ہر محبت کرنے والا ہو سکتا ہے لیکن "شیعہ" صرف پیروی کرنے والا ہی بن سکتا ہے۔ اسی لئے ہر دور میں "شیعہ" کی ایک حیثیت ہوا کرتی تھی۔ جو سب سے زیادہ پاکیزہ کردار کا حامل ہو، جو بندگی پروردگار میں اپنی مثال آپ ہو، جو اخلاق حسنہ کا مالک ہو، عملی زندگی میں ایک منفرد حیثیت رکھتا ہو۔۔۔ وہ "شیعہ" ہوا کرتا تھا۔

لیکن افسوس۔۔۔ صد افسوس۔۔۔ کہ آج

اکثر شیعہ۔۔۔ عمل سے دور نظر آتے ہیں۔۔۔

بعض شیعہ۔۔۔ یہ کہتے ہوئے نظر آتے ہیں کہ ہم جو چاہیں کریں، معصومینؑ ہمیں بخشوا دیں گے۔

ہم خدا کی عبادت نہ کریں!۔۔ اخلاقیات سے مبرا ہوں!۔۔ فسق و فجور میں سرتاپا مبتلا ہوں!۔۔ بزرگوں کا احترام نہ کریں؟! کیا وہ ہمیں پھر بھی بخشوا دیں گے؟

نعوذ باللہ!۔۔۔ کیسا شیطانی بہانہ ہے!

ہمیں ائمہ طاہرینؑ کی زبان مبارک سے عمل پر تاکید تو احادیث میں نظر آتی ہے لیکن کیا کسی ایک مقام پر بھی (نعوذ باللہ!) بے عملی کے لئے کوئی ایک جملہ ملتا ہے (کہ تم کچھ نہ کرو، ہم تمہیں بخشوا دیں گے)؟!

کیا کسی جگہ (نعوذ باللہ) یہ فرمایا ہے کہ خدا کی نافرمانی کرو یا ہمیشہ اللہ کی عبادت اور اس کی اطاعت کی تاکید کی ہے اور یہی کہا ہے کہ

رضا اللہ رضانا اھل البیتؑ (امام حسینؑ)

اللہ کی رضا ہم اہل بیتؑ کی خوشنودی ہے۔

ایسا سوچنے والے لوگ علیؑ کے نہیں بلکہ ان لوگوں کے شیعہ اور پیروکار ہیں جو خود بے عمل اور فسادی تھے۔

''علی علیہ السلام کا شیعہ'' کون ہے؟

آیئے! احادیث کی روشنی میں معصومینؑ کی زبانی معلوم کرتے ہیں کہ وہ کس کو امیر المومنین علیؑ کا اور اپنا شیعہ قرار دیتے ہیں اور ان کے لئے کیا منزلت بیان کرتے ہیں۔

اللہ تعالی دنیا اور آخرت میں یہ عظیم اعزاز یعنی ''علیؑ کا شیعہ'' ہمیں نصیب فرمائے۔

آمین

شعبۂ نشر و اشاعت

مرکز علم و عمل کراچی

E-31 رضویہ سوسائٹی، ناظم آباد۔ کراچی

۱۔

شیعوں کی تخلیق

عَنِ الصَّادِقِ علیہ السلام قَالَ:

شِیْعَتُنَا جُزْءٌ مِنَّا، خُلِقُوا مِنْ فَضْلِ طِیْنَتِنَا، یَسُوْءُ هُمْ مَا یَسُوْءُ نَا، وَ یَسُرُّهُمْ مَا یَسُرُّنَا، فَاِذَا اَرَادَنَا اَحَدٌ فَلْیَقْصُدْهُمْ، فَاِنَّهُمُ الَّذِیْ یُوْصَلُ مِنْهُ اِلَیْنَا.

(امالی شیخ طوسی جلد ۱)

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

ہمارے شیعہ ہمارا جزو ہیں۔ ان کی خلقت ہماری فاضل مٹی سے ہوئی ہے۔ جو چیز ہمیں تکلیف پہنچاتی ہے وہ انہیں بھی تکلیف پہنچاتی ہے، جو بات ہمیں مسرور کرتی ہے وہ انہیں بھی خوش کرتی ہے۔ جو ہمارا تقرب حاصل کرنا چاہتا ہے اسے چاہئے کہ ان کا قصد کرے، کیونکہ یہ ہمارے اور عام لوگ کے درمیان واسطہ ہیں۔

۲: خوشی اور غم کا معیار

قَالَ عَلِیٌّ علیہ السلام:

اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی اِطَّلَعَ عَلَی الْاَرْضِ فَاخْتَارَنَا، وَ اخْتَارَ لَنَا شِیْعَۃً یَنْصُرُوْنَنَا، وَ یَفْرَحُوْنَ لِفَرَحِنَا، وَ یَحْزَنُوْنَ لِحُزْنِنَا، وَ یَبْذُلُوْنَ اَنْفُسَھُمْ وَ اَمْوَالَھُمْ فِیْنَا، فَاُولٰئِکَ مِنَّا وَ اِلَیْنَا وَ ھُمْ مَعَنَا فِی الْجِنَانِ۔

(غرر الحکم)

حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں:

اللہ تعالیٰ نے زمین پر توجہ کی تو ہمیں برگزیدہ کیا اور ہمارے لئے ایسا گروہ قرار دیا جو ہماری نصرت کرتا ہے، وہ ہماری خوشی میں خوش ہوتے ہیں اور ہمارے غم میں مغموم ہوتے ہیں۔ وہ اپنی جان اور اپنا مال ہماری خاطر نچھاور کر دیتے ہیں۔ یہ ہم سے ہیں، ان کا رُخ ہماری جانب ہے اور وہ جنت میں بھی ہمارے ساتھ رہیں گے۔

۳: شیعوں کی صفات

قَالَ الصَّادِقُ علیہ السلام:

شِیْعَتُنَا اَھْلُ الْوَرَعِ وَ الْاِجْتِھَادِ وَ اَھْلُ الْوَفَاءِ وَ الْاَمَانَۃِ وَ اَھْلُ الزُّھْدِ وَ الْعِبَادَۃِ، اَصْحَابُ اِحْدٰی وَ خَمْسِیْنَ رَکْعَۃً فِی الْیَوْمِ وَ اللَّیْلَۃِ، اَلْقَائِمُوْنَ بِاللَّیْلِ، وَ الصَّائِمُوْنَ بِالنَّھَارِ، یُزَکُّوْنَ اَمْوَالَھُمْ وَ یَحُجُّوْنَ الْبَیْتَ وَ یَجْتَنِبُوْنَ کُلَّ مُحَرَّمٍ۔

(بحار الانوار جلد ۶۵)

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

ہمارے شیعہ تقویٰ اختیار کرنے والے اور نیکی میں کوشش کرنے والے، وفا شعار و امانتدار اور اہلِ زہد و عبادت ہوتے ہیں۔ دن رات میں ۵۱ رکعت نماز پڑھتے ہیں، رات بھر (عبادت میں) بیدار اور دن میں روزہ دار ہوتے ہیں، اپنے مال کی زکوٰۃ دیتے ہیں، خانہ خدا کا حج ادا کرتے ہیں اور تمام محرمات سے دور رہتے ہیں۔

٤:
شیعوں کی پہچان (۱)

قَالَ الصَّادِقُ علیہ السلام:

اِمْتَحِنُوا شِيْعَتَنَا عِنْدَ ثَلَاثٍ: عِنْدَ مَوَاقِيْتِ الصَّلَوَاتِ كَيْفَ مُحَافَظَتُهُمْ عَلَيْهَا، وَ عِنْدَ اَسْرَارِهِمْ كَيْفَ حِفْظُهُمْ لَهَا عَنْ عَدُوِّنَا، وَ اِلَى اَمْوَالِهِمْ كَيْفَ مُوَاسَاتُهُمْ لِاِخْوَانِهِمْ فِيْهَا.

(بحار الانوار جلد ۸۳)

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

ہمارے شیعوں کو تین باتوں میں پرکھو!

۱۔ نماز کے اوقات میں کہ کس طرح اس کی حفاظت کرتے ہیں۔

۲۔ اپنے رازوں میں کس طرح دشمنانِ اہلبیت علیہم السلام سے چھپاتے ہیں۔

۳۔ ان کے اموال میں کہ کس طرح وہ اس میں اپنے مومن بھائیوں کے ساتھ ایثار کرتے ہیں۔

۵:
شیعوں کی پہچان (۲)

قَالَ الصَّادِقُ علیہ السلام:

اِنَّمَا شِيْعَتُنَا يُعْرَفُوْنَ بِخِصَالٍ شَتّٰى: بِالسَّخَاءِ وَ الْبَذْلِ لِلْاِخْوَانِ، وَ بِاَنْ يُصَلُّوا الْخَمْسِيْنَ لَيْلًا وَ نَهَارًا.

(تحف العقول)

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

ہمارے شیعہ چند خوبیوں سے پہچانے جاتے ہیں:

۱: سخاوت سے۔

۲: اپنے بھائیوں پر فیاضی کرنے سے۔

۳: دن رات میں ۵۰ رکعت نماز ادا کرنے سے۔

۶:

شیعوں کی علامات

عَنِ السِّندی بن مُحمّدٍ رَفَعَهُ قالَ:

يَوْمٌ تبع اميرَ المُؤمنين جماعةٌ فالتفتَ اليهِم قال: ما انتُم؟ قالُوا: شيعتكَ يا اميرَ المُؤمنين. قالَ: ما لي لا ارىٰ عليكُم سيماءَ الشّيعةِ؟ قالَ: صُفرُ الوُجوهِ مِنَ السَّهرِ، خُمصُ البُطونِ مِنَ الصِّيامِ، ذُبُلُ الشِّفاهِ مِنَ الدُّعاءِ، عليهِم غَبَرةُ الخاشِعين. (صفات الشیعہ)

سندی بن محمد مرفوع روایت کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں:

ایک روز امیر المومنین علیہ السلام (کہیں جا رہے تھے تو) کچھ لوگ ان کے پیچھے پیچھے چلنے لگے۔ حضرت نے ان کی طرف رُخ کیا اور اور پوچھا: تم لوگ کون ہو؟ انہوں نے کہا: اے امیر المومنین ہم آپ کے شیعہ ہیں۔ امامؑ نے فرمایا: تو تمہارے چہرے پر شیعہ ہونے کی کوئی علامت کیوں نظر نہیں آتی؟ انہوں نے پوچھا: شیعوں کی علامات کیا ہیں؟ امامؑ نے فرمایا: رات بھر جاگنے سے ان کا چہرہ زرد ہوتا ہے، روزوں کی وجہ سے ان کا پیٹ پیٹھ سے جالگتا ہے، دعا کی وجہ سے ان کے لب خشک ہوتے ہیں اور ان پر خشوع اور فروتنی کا غلبہ ہوتا ہے۔

۷:

شیعوں کی اقسام (۱)

قالَ الصّادقُ علیہ السلام:

الشّيعةُ ثلاثٌ: مُحِبٌّ وادٌّ فهُوَ منّا، و مُتزيّنٌ بنا و نحنُ زينٌ لمن تزيّنَ بنا، و مُستأكِلٌ بنا النّاسَ، و من استأكلَ بنا افتقرَ.

(خصال حدیث ٦١)

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

ہمارے شیعہ تین اقسام کے ہیں:

۱۔ ہم سے محبت کرنے والے اور دوست۔ یہ ہم سے ہیں۔

۲۔ ہمارا نام لے کر اپنی آرائش کرنے والے۔ ہم ایسے لوگوں کے لئے باعث آرائش ہیں۔

۳۔ ہمیں رزق کا ذریعہ بنانے والے۔ جو ہمیں رزق کا ذریعہ بنائے گا وہ فقر میں مبتلا ہو جائے گا۔

۸:

شیعوں کی اقسام (۲)

قَالَ الْبَاقِرُ علیہ السلام:

شِیْعَتُنَا ثَلَاثَةُ اَصْنَافٍ: صِنْفٌ یَأْکُلُوْنَ النَّاسَ بِنَا، وَ صِنْفٌ کَالزُّجَاجِ یَنُمُّ، وَ صِنْفٌ کَالذَّهَبِ الْاَحْمَرِ کُلَّمَا اُدْخِلَ النَّارَ اِزْدَادَ جَوْدَةً.

(بحارالانوار جلد ۷۸)

امام باقرؑ فرماتے ہیں:

ہمارے شیعہ کی تین قسمیں ہیں:

۱۔ پہلی قسم وہ لوگ ہیں جو ہمارے ذریعے لوگوں سے کھاتے ہیں۔

۲۔ دوسری قسم شیشہ کی مانند شفاف لوگ ہیں (جو ان کے اندر ہوتا ہے) وہی دکھاتے ہیں۔

۳۔ تیسری قسم ان لوگوں کی ہے جو کندن کی طرح ہیں جتنا پکایا جائے خالص ہوتے جاتے ہیں۔

۹:

چار چیزوں پر اعتقاد

قَالَ الصَّادِقُ علیہ السلام:

لَیْسَ مِنْ شِیْعَتِنَا مَنْ اَنْکَرَ اَرْبَعَةَ اَشْیَاءَ: اَلْمِعْرَاجَ، وَ الْمُسَائَلَةَ فِی الْقَبْرِ، وَ خَلْقَ الْجَنَّةِ وَ النَّارِ، وَ الشَّفَاعَةَ. (میزان الحکمہ ج ۶)

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

ہمارا شیعہ چار چیزوں کا منکر نہیں ہوتا!

۱: معراج۔

۲: سوالِ قبر۔

۳: جنت اور دوزخ کا خلق ہونا۔

۴: شفاعت۔

۱۰: تین برائیوں سے دوری

قَالَ الصَّادِقُ علیہ السلام:

مَا كَانَ فِيْ شِيْعَتِنَا فَلَا يَكُوْنُ فِيْهِمْ ثَلَاثَةُ أَشْيَاءَ: لَا يَكُوْنُ فِيْهِمْ مَنْ يَسْأَلُ بِكَفِّهِ، وَ لَا يَكُوْنُ فِيْهِمْ بَخِيْلٌ، وَ لَا يَكُوْنُ فِيْهِمْ مَنْ يُؤْتَى فِيْ دُبُرِهِ.

(خصال حدیث ۱۳۷)

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

ہمارے ماننے والوں میں ہر چیز ہو سکتی ہے مگر تین عیب نہیں ہو سکتے:

۱: ان میں کوئی ایسا نہیں ہوتا جو بھیک مانگے۔

۲: ان میں کوئی بخیل نہیں ہوتا۔

۳: کوئی ایسا نہیں ہوتا جو لواط کروائے۔

۱۱: شیعہ کون ہے

قَالَ الْاِمَامُ الْبَاقِرُ لِبَعْضِ اَصْحَابِهِ لَمَّا ذُكِرَ عِنْدَهُ كَثْرَةُ الشِّيْعَةِ:

هَلْ يَعْطِفُ الْغَنِيُّ عَلَى الْفَقِيْرِ، وَ يَتَجَاوَزُ الْمُحْسِنُ عَنِ الْمُسِيْءِ، وَ يَتَوَاسَوْنَ؟ قُلْتُ: لَا،

قَالَ: لَيْسَ هٰؤُلَاءِ الشِّيْعَةَ، اَلشِّيْعَةُ مَنْ يَفْعَلُ هٰكَذَا.

(بحار الانوار جلد ۴۷)

جب امام باقر علیہ السلام کے حضور شیعوں کی کثرت کا ذکر ہوا تو آپ نے اصحاب سے پوچھا:

کیا خوشحال شیعہ غریبوں کا خیال رکھتے ہیں؟ کیا نیکی کرنے والے (نیکی کا جواب) بدی سے دینے والے کو معاف کر دیتے ہیں؟ کیا ایک دوسرے کے ساتھ ہمدردی رکھتے ہیں؟

راوی کہتا ہے: میں نے کہا: نہیں،

تو امام نے فرمایا: وہ لوگ شیعہ نہیں ہیں۔ شیعہ وہ ہے جو یہ کام انجام دیتا ہو۔

۱۲۔ حکم ماننا

قَالَ الرِّضا علیہ السلام:

شِيعَتُنَا الْمُسَلِّمُونَ لِاَمْرِنَا، اَلْآخِذُونَ بِقَوْلِنَا، اَلْمُخَالِفُونَ لِاَعْدَائِنَا.

فَمَنْ لَمْ يَكُنْ كَذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَّا.

(صفات الشیعہ)

امام رضا علیہ السلام فرماتے ہیں:

ہمارے شیعہ ہمارے احکامات کو مانتے ہیں، ہمارے اقوال پر عمل کرتے ہیں، ہمارے دشمن کی مخالفت کرتے ہیں۔ جو ایسا نہیں کرتا وہ ہم میں سے نہیں۔

۱۳۔ خوفزدہ بھی پُرامید بھی

قَالَ الصَّادِقُ علیہ السلام:

وَ اللّٰهِ مَا شِيعَةُ عَلِيٍّ (صلوات الله عليه) اِلَّا مَنْ عَفَّ بَطْنَهُ وَ فَرْجَهُ وَ عَمِلَ لِخَالِقِهِ وَ رَجَا ثَوَابَهُ وَ خَافَ عِقَابَهُ.

(بحار الانوار جلد ۶۵)

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

خدا کی قسم وہی شخص علی علیہ السلام کا شیعہ ہے جو اپنے پیٹ اور شہوت کو (حرام سے) پاک رکھے۔ (خوشنودیِ) خدا کی خاطر اعمال انجام دے۔ خدا کے ثواب کی امید اور عذابِ الٰہی سے خوفزدہ ہو۔

۱۴:

اھلِ علم و صاحبِ حلم

قَالَ الصَّادِقُ علیہ السلام:

اِنَّ شِیْعَةَ عَلِیٍّ (صلوات اللّٰہ علیہ) کَانُوا خُمْصَ الْبُطُوْنِ، ذُبْلَ الشِّفَاهِ، اَهْلَ رَأْفَةٍ وَ عِلْمٍ وَ حِلْمٍ، یُعْرَفُوْنَ بِالرُّهْبَانِیَّةِ، فَاَعِیْنُوا عَلٰی مَا اَنْتُمْ عَلَیْهِ بِالْوَرَعِ وَ الْاِجْتِهَادِ.

(بحارالانوار جلد ۵۶)

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

سچ تو یہ ہے کہ شیعیانِ علی علیہ السلام کے شکم دبلے پتلے اور ہونٹ خشک ہوتے ہیں۔ وہ شفیق و مہربان، صاحبانِ علم اور بردبار ہوتے ہیں۔ اپنے زہد اور دنیا سے بے رغبتی کے سبب الگ سے پہچانے جاتے ہیں۔ لہٰذا (گناہوں سے) پارسائی اور (نیکی کی) کوششوں سے اپنے عقیدے (ولایت اہلبیت) کی مدد کرو۔

۱۵:

موت کا استقبال

قَالَ الْاِمَامُ الْعَسْکَرِیُّ علیہ السلام:

شِیْعَةُ عَلِیٍّ هُمُ الَّذِیْنَ لَایُبَالُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اَوَقَعَ الْمَوْتُ عَلَیْهِمْ اَوْ وَقَعُوا عَلَی الْمَوْتِ، وَ شِیْعَةُ عَلِیٍّ هُمُ الَّذِیْنَ یُؤْثِرُوْنَ اِخْوَانَهُمْ عَلٰی اَنْفُسِهِمْ وَ لَوْ کَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ، وَ هُمُ الَّذِیْنَ لَایَرَاهُمُ اللّٰهُ حَیْثُ نَهَاهُمْ، وَ لَایَفْقِدُهُمْ حَیْثُ اَمَرَهُمْ، وَ شِیْعَةُ عَلِیٍّ هُمُ الَّذِیْنَ یَقْتَدُوْنَ بِعَلِیٍّ فِیْ اِکْرَامِ اِخْوَانِهِمُ الْمُؤْمِنِیْنَ.

(بحارالانوار جلد ۸)

امام حسن عسکری علیہ السلام فرماتے ہیں:

شیعیانِ علی علیہ السلام کو راہِ خدا میں اس بات کی پرواہ نہیں ہوتی کہ موت ان کا پیچھا کرے گی یا وہ موت کا پیچھا کریں گے۔ علی کے شیعہ وہ ہوتے ہیں جو اپنی ضرورت کے باوجود اپنے بھائی کو ترجیح دیتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہوتے ہیں جنہیں خدا ایسے مقامات پر نہیں دیکھتا جہاں جانے سے انہیں خدا نے منع کیا ہو اور وہاں سے غائب نہیں پاتا جہاں کا حکم دیا ہو۔ شیعیانِ علی وہ لوگ ہیں جو اپنے برادر مومن کے احترام میں علی کی اقتداء کرتے ہیں۔

١٦:

شب زندہ دار

قَالَ الْبَاقِرُ علیہ السلام:

يَا اَبَا الْمِقْدَامِ! اِنَّمَا شِيْعَةُ عَلِيٍّ (صلوات الله عليه) اَلشَّاحِبُوْنَ النَّاحِلُوْنَ الذَّابِلُوْنَ ذَابِلَةٌ شِفَاهُهُمْ مِنَ الصِّيَامِ، خَمِيْصَةٌ بُطُوْنُهُمْ، مُصْفَرَّةٌ اَلْوَانُهُمْ، مُتَغَيِّرَةٌ وُجُوْهُهُمْ، اِذَا جَنَّهُمُ اللَّيْلُ اِتَّخَذُوا الْاَرْضَ فِرَاشاً وَ اسْتَقْبَلُوْهَا بِجِبَاهِهِمْ، بَاكِيَةٌ عُيُوْنُهُمْ، كَثِيْرَةٌ دُمُوْعُهُمْ، صَلَاتُهُمْ كَثِيْرَةٌ وَ دُعَاؤُهُمْ، كَثِيْرٌ تِلَاوَتُهُمْ كِتَابَ اللّٰهِ، يَفْرَحُ النَّاسُ وَ هُمْ يَحْزَنُوْنَ. (بحار الانوار جلد ۶۵ منقول از خصال صدوق)

امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں:

اے ابو المقدام! بے شک شیعیان علی علیہ السلام کے چہرے زرد، بدن کمزور اور ہونٹ خشک ہوتے ہیں۔ روزے کی وجہ سے ان کے ہونٹ خشک، شکم لاغر، رنگ زرد اور چہرہ متغیر ہوتا ہے۔ جب رات ہوتی ہے تو زمین کو اپنا بستر قرار دیتے ہیں اور اپنی پیشانیاں اشک بہاتی آنکھوں اور بے تحاشا آنسوؤں کے ساتھ اُس پر رکھ دیتے ہیں۔ ان کی نمازیں اور دعائیں کثیر اور اللہ کی کتاب کی تلاوت زیادہ کرتے ہیں۔ لوگ خوش ہوتے ہیں اور وہ محزون ہوتے ہیں۔

١٧:

کردارِ نبوی کی پیروی

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:

اِنَّ شِيْعَتَنَا مَنْ شَيَّعَنَا وَ اتَّبَعَ آثَارَنَا وَ اقْتَدٰى بِاَعْمَالِنَا.

(میزان الحکمہ ج ٦)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

بے شک ہمارا شیعہ وہ ہے جو ہماری پیروی کرے، ہمارے نقش قدم پر چلے اور ہمارے کردار کو اپنائے۔

۱۸:

گمنام لوگ

قَالَ عَلِیٌّ علیہ السلام:

شِیْعَتِیْ وَ اللّٰہِ، اَلْعُلَمَاءُ بِاللّٰہِ وَ دِیْنِہٖ، اَلْعَامِلُوْنَ بِطَاعَتِہٖ وَ اَمْرِہٖ، اَلْمُھْتَدُوْنَ بِحُبِّہٖ، اَنْضَاءُ عِبَادَةٍ، اَحْلَاسُ زَھَادَةٍ، صُفْرُ الْوُجُوْہِ مِنَ التَّھَجُّدِ، عُمْشُ الْعُیُوْنِ مِنَ الْبُکَاءِ، ذُبُلُ الشِّفَاہِ مِنَ الذِّکْرِ، خُمُصُ الْبُطُوْنِ مِنَ الطَّوٰی، تُعْرَفُ الرَّبَّانِیَّةُ فِیْ وُجُوْھِھِمْ، وَ الرَّھْبَانِیَّةُ فِیْ سَمْتِھِمْ، مَصَابِیْحُ کُلِّ ظُلْمَةٍ... اِنْ شَھِدُوْا لَمْ یُعْرَفُوْا، وَ اِنْ غَابُوْا لَمْ یُفْتَقَدُوْا، اُولٰئِکَ شِیْعَتِیَ الْاَطْیَبُوْنَ وَ اِخْوَانِیَ الْاَکْرَمُوْنَ، اَلَا ھَاہِ شَوْقًا اِلَیْھِمْ.

(امالی طوسی حدیث ۱۱۸۹)

حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں:

میرے شیعہ خدا کی قسم اللہ اور اس کے دین کے عالم ہیں۔ اس کی اطاعت کرتے اور احکام پر عمل کرتے ہیں۔ اس کی محبت کے واسطے سے ہدایت یافتہ ہیں۔ عبادت میں مگن اور زہد میں گم ہیں۔ تہجد کی وجہ سے ان کا رنگ زرد ہے۔ گریہ کی وجہ سے آنکھوں کی بینائی کم اور اشک جاری ہیں۔ کثرتِ ذکر سے ہونٹ خشک اور بھوک سے پیٹ کمر سے لگے ہوئے ہیں۔ ربانیت ان کے چہروں سے اور پارسائی و خداترسی ان کی صورتوں سے پہچانی جاتی ہے۔ ہر تاریکی میں چراغ راہنما ہیں۔۔۔ اگر کسی محفل میں موجود ہوں تو کوئی ان کو نہیں پہچانتا اور اگر موجود نہ ہوں تو کوئی ان کی کمی محسوس نہیں کرتا۔ یہ میرے پاک و پاکیزہ شیعہ اور میرے عزیز بھائی ہیں۔ آہ! مجھے ان کا کس قدر اشتیاق ہے!

۱۹:

برکت کا سبب ہیں

قَالَ عَلِیٌّ علیہ السلام:

شِیعَتُنَا اَلْمُتَبَاذِلُونَ فِیْ وِلَایَتِنَا، اَلْمُتَحَابُّونَ فِیْ مَوَدَّتِنَا، اَلْمُتَزَاوِرُونَ فِیْ اِحْیَاءِ اَمْرِنَا، اَلَّذِیْنَ اِنْ غَضِبُوا لَمْ یَظْلِمُوا، وَ اِنْ رَضُوا لَمْ یُسْرِفُوا، بَرَکَةٌ عَلٰی مَنْ جَاوَرُوا، سِلْمٌ لِمَنْ خَالَطُوا۔ (الکافی جلد۲)

مولائے کائنات علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں:

ہماری ولایت کی راہ میں ہمارے شیعہ ایک دوسرے کے بخشش و سخاوت سے پیش آتے ہیں۔ ہماری محبت میں آپس میں محبت کرتے ہیں۔ ہمارے امر کو زندہ رکھنے کے لئے ایک دوسرے کے ساتھ ملاقات کرتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر غضبناک ہو جائیں تو ستم نہیں کرتے اور اگر خوش ہو جائیں تو حد سے آگے نہیں بڑھتے۔ اپنے پڑوسیوں کے لئے باعث برکت اور اپنے ساتھیوں کے ساتھ امن و سلامتی سے رہتے ہیں۔

۲۰:

امر و نہی پر عمل کرنے والے

اَلْاِمَامُ الْحَسَنُ علیہ السلام فِیْ جَوَابِ رَجُلٍ قَالَ لَهُ: اِنِّیْ مِنْ شِیعَتِکُمْ۔۔:

یَاعَبْدَ اللّٰہِ! اِنْ کُنْتَ لَنَا فِیْ اَوَامِرِنَا وَ زَوَاجِرِنَا مُطِیعاً فَقَدْ صَدَقْتَ۔ وَ اِنْ کُنْتَ بِخِلَافِ ذٰلِکَ فَلَاتَزِدْ فِیْ ذُنُوبِکَ بِدَعْوَاکَ مَرْتَبَةً شَرِیفَةً لَسْتَ مِنْ اَهْلِهَا، لَاتَقُلْ: اَنَا مِنْ شِیعَتِکُمْ، وَ لٰکِنْ قُلْ: اَنَا مِنْ مُوَالِیکُمْ وَ مُحِبِّیکُمْ وَ مُعَادِیْ اَعْدَائِکُمْ، وَ اَنْتَ فِیْ خَیْرٍ وَ اِلٰی خَیْرٍ۔

(میزان الحکمہ ج۲)

ایک شخص نے امام حسنؑ کے سامنے عرض کیا: میں آپ کا شیعہ ہوں۔۔۔

آپؑ نے اس شخص کے جواب میں فرمایا:

اے بندۂ خدا! اگر تم ہمارے احکام کی اور جن باتوں سے ہم روکتے ہیں ان کی پیروی کرتے ہو تو تم سچے ہو۔ اور اگر تم اس کے برخلاف ہو تو ایسے عظیم مرتبہ کا دعویٰ کر کے اپنے گناہوں میں اضافہ نہ کرو۔ جس کے تم اہل نہیں ہو۔ (لہٰذا) یہ نہ کہو کہ میں آپ کا شیعہ ہوں بلکہ یہ کہو کہ میں آپ کا چاہنے والا اور محبّ ہوں اور آپ کے دشمنوں کا دشمن ہوں۔ اس طرح تم ایک اچھے آدمی ہو اور اچھائی کی جانب مائل ہو۔

۲۱:

اھل فضائل

قالَ علیؑ:

شِیْعَتُنا هُمُ الْعارِفُونَ بِاللّٰهِ، اَلْعامِلُونَ بِاَمْرِ اللّٰهِ، اَهْلُ الْفَضائِلِ، النّاطِقُونَ بِالصَّوابِ، مَأْكَلُهُمُ الْقُوتُ، وَ مَلْبَسُهُمُ الْاِقْتِصادُ، وَ مَشْيُهُمُ التَّواضُعُ ... تَحْسَبُهُمْ مَرْضىٰ وَ قَدْ خُولِطُوا وَ ما هُمْ بِذٰلِكَ، بَلْ خامَرَهُمْ مِنْ عَظَمَةِ رَبِّهِمْ وَ شِدَّةِ سُلْطانِهِ ما طاشَتْ لَهُ قُلُوبُهُمْ، وَ ذَهِلَتْ مِنْهُ عُقُولُهُمْ، فَاِذَا اشْتاقُوا مِنْ ذٰلِكَ بادَرُوا اِلَى اللّٰهِ تَعالىٰ بِالْاَعْمالِ الزَّكِيَّةِ، لايَرْضَوْنَ لَهُ بِالْقَلِيلِ، وَ لايَسْتَكْثِرُونَ لَهُ الْجَزِيلَ.

(بحارالانوار جلد ۷۸)

حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں:

ہمارے شیعہ وہ ہیں جو اللہ کی معرفت رکھتے ہیں، احکامِ الٰہی پر عمل کرتے ہیں۔ اہلِ فضیلت ہیں۔ درست اور سچ بولتے ہیں۔ صرف اتنا کھاتے ہیں کہ زندہ رہیں۔ ان کا لباس اعتدال، اور ان کی چال میں تواضع ہے۔۔۔ تم ان کو بیمار اور دیوانہ سمجھتے ہو جب کہ وہ ایسے نہیں ہیں بلکہ اپنے پروردگار کی عظمت و قدرت کے زیرِ اثر ان کے دل دیوانے اور ان کی عقلیں خدا کے سامنے حیران و سرگرداں ہوگئی ہیں۔ اپنے اشتیاق کی وجہ سے وہ بے تابی کے ساتھ خدا کی جانب بڑھتے ہیں۔ اس کی خاطر اپنے مختصر اعمال سے راضی نہیں ہوتے اور کثیر اعمال کو بھی زیادہ نہیں سمجھتے۔

۲۲:

غصے پر قابو

قال الصادق علیہ السلام:

یَا شِیْعَةَ آلِ مُحَمَّدٍ! اِنَّهُ لَیْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ یَمْلِکْ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ، وَ لَمْ یُحْسِنْ صُحْبَةَ مَنْ صَحِبَهُ، وَ مُرَافَقَةَ مَنْ رَافَقَهُ وَ مُصَالَحَةَ مَنْ صَالَحَهُ، وَ مُخَالَفَةَ مَنْ خَالَفَهُ. (تحف العقول)

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

اے شیعیانِ آلِ محمدؐ! جو غصے میں اپنے اوپر قابو نہ رکھے، اپنے ساتھیوں کے ساتھ اچھی صحبت، اپنے رفقاء کے ساتھ اچھی رفاقت، صلح کرنے والوں کے ساتھ اچھی مصالحت اور اپنے مخالفوں سے اچھی مخالفت نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

۲۳:

تنہائی میں پارسا

اَلْاِمَامُ الْکَاظِمُ قَالَ:

لَیْسَ مِنْ شِیْعَتِنَا مَنْ خَلَا ثُمَّ لَمْ یَرُعْ قَلْبُهُ.

(بصائر الدرجات)

امام کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں:

جس کا دل تنہائی اور خلوت میں خوفِ (خدا) نہ رکھے وہ ہمارے شیعوں میں شامل نہیں ہے۔

۲۴

تقویٰ میں کوشاں

قَالَ الصَّادِقُ علیہ السلام:

لَیْسَ مِنْ شِیْعَتِنَا مَنْ یَکُوْنُ فِیْ مِصْرٍ یَکُوْنُ فِیْهِ اٰلَافٌ وَ یَکُوْنُ فِی الْمِصْرِ اَوْرَعُ مِنْهُ۔ (بحارالانوار جلد ۶۸)

امام صادقؑ نے فرمایا:

وہ شخص ہمارا شیعہ نہیں ہے جو ہزاروں کی آبادی کے شہر میں رہتا ہو اور اس شہر میں اس سے زیادہ باتقویٰ کوئی اور ہو۔

۲۵

لعنت ہو ان پر...

قَالَ الصَّادِقُ علیہ السلام:

قَوْمٌ یَزْعُمُوْنَ اَنِّیْ اِمَامُهُمْ وَ اللّٰهِ مَا اَنَا لَهُمْ بِاِمَامٍ، لَعَنَهُمُ اللّٰهُ، کُلَّمَا سَتَرْتُ سَتْرًا هَتَکُوْهُ، اَقُوْلُ کَذَا وَ کَذَا، فَیَقُوْلُوْنَ: اِنَّمَا یَعْنِیْ کَذَا وَ کَذَا، اِنَّمَا اَنَا اِمَامُ مَنْ اَطَاعَنِیْ۔ (بحارالانوار جلد ۲)

امام جعفر صادقؑ نے فرمایا:

کچھ لوگ ایسے ہیں جو یہ سمجھتے ہیں کہ میں ان کا امام ہوں۔ خدا کی قسم میں ان کا امام نہیں ہوں۔ خدا ان پر لعنت کرے، جب میں کسی چیز پر پردہ ڈالتا ہوں تو وہ اسے چاک کر دیتے ہیں۔ میں کچھ کہتا ہوں تو وہ کہتے ہیں: اس کا مطلب یہ ہے (اپنی تاویلات پیش کرتے ہیں)۔ میں صرف ان کا امام ہوں جو میری اطاعت کرے۔

۲۶:

امام کے لئے عزت کا باعث بنو

قَالَ الصَّادِقُ علیہ السلام:

يَا مَعَاشِرَ الشِّيعَةِ! كُونُوا لَنَا زَيْناً وَ لَاتَكُونُوا عَلَيْنَا شَيْناً قُولُوا لِلنَّاسِ حُسْناً، اِحْفَظُوا اَلْسِنَتَكُمْ، وَ كُفُّوهَا عَنِ الْفُضُولِ وَ قَبِيحِ الْقَوْلِ.

(امالی شیخ صدوق)

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

اے شیعو! ہمارے لیے عزت افزائی کا باعث بنو، بدنامی کا سبب نہ بنو۔ لوگوں سے اچھی باتیں کرو۔ اپنی زبان کی حفاظت کرو اور اسے فضول اور بیہودہ باتوں سے روک کر رکھو۔

۲۷:

امام جعفر صادق علیہ السلام کے شیعہ

عَنِ الْمُفَضَّلِ قَالَ الصَّادِقُ علیہ السلام:

اِنَّمَا شِيعَةُ جَعْفَرٍ مَنْ عَفَّ بَطْنُهُ وَ فَرْجُهُ وَ اشْتَدَّ جِهَادُهُ وَ عَمِلَ لِخَالِقِهِ وَ رَجَا ثَوَابَهُ وَ خَافَ عِقَابَهُ، فَاِذَا رَأَيْتَ اُولٰئِكَ شِيعَةُ جَعْفَرٍ.

(اصول کافی جلد۲، خصال جلد۱ باب الخمسہ)

مفضل سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

بے شک جعفر کا شیعہ تو وہی ہے جس کا شکم اور شرم گاہ پاک رہے (یعنی ان دونوں کو حرام کاموں سے بچائے) اور شدت کے ساتھ (اپنے نفس کے خلاف) جہاد کرے۔ اپنے اعمال اپنے خالق کی خوشنودی کے لئے انجام دے، اس کے ثواب کی امید رکھے اور اس کے عذاب سے خائف رہے۔ جب بھی تمہیں ایسے لوگ مل جائیں تو (جان لو کہ) وہ جعفر کے شیعہ ہیں۔

۲۸:

جھوٹے شیعہ

قَالَ الصَّادِقُ علیہ السلام:

كَذَبَ مَنْ زَعَمَ اَنَّهُ مِنْ شِيْعَتِنَا وَ هُوَ مُتَمَسِّكٌ بِعُرْوَةِ غَيْرِنَا.

(بحارالانوار جلد۲)

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

جو ہمارے علاوہ کسی اور سے تمسک رکھتا ہے اور پھر بھی یہ گمان کرتا ہے کہ شیعہ ہے وہ دراصل جھوٹا ہے۔

۲۹:

شیعوں کے ساتھ حب و بغض

عَنِ ابْنِ اَبِىْ نَجْرانَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْحَسَنِ علیہ السلام يَقُوْلُ:

مَنْ عَادٰى شِيْعَتَنَا فَقَدْ عَادَانَا، وَ مَنْ وَالَاهُمْ فَقَدْ وَالَانَا، لِاَنَّهُمْ مِنَّا، خُلِقُوا مِنْ طِيْنَتِنَا، مَنْ اَحَبَّهُمْ فَهُوَ مِنَّا وَ مَنْ اَبْغَضَهُمْ فَلَيْسَ مِنَّا.

(بحارالانوار جلد۶۵)

ابن ابی نجران سے روایت ہے کہ امام رضا علیہ السلام نے فرمایا:

جس نے ہمارے شیعوں سے دشمنی رکھا اس نے ہم سے دشمنی کی اور جس نے ہمارے شیعوں سے محبت کی اس نے ہم سے محبت کی۔ کیونکہ یہ ہم سے ہیں، ہماری ہی سرشت سے خلق کیے گئے ہیں۔ جو ان سے محبت کرے گا وہ ہم سے ہے اور جو ان سے بغض رکھے گا وہ ہم سے نہیں ہے۔

۳۰:
نیکیوں کا انجام

قَالَ الصَّادِقُ علیہ السلام:

شَیْعَتُنَا مَنْ قَدَّمَ مَا اسْتَحْسَنَ، وَ اَمْسَکَ مَا اسْتَقْبَحَ، وَ اَظْهَرَ الْجَمِیْلَ، وَ سَارَعَ بِالْاَمْرِ الْجَلِیْلِ، رَغْبَةً اِلیٰ رَحْمَةِ الْجَلِیْلِ، فَذَاکَ مِنَّا وَ اِلَیْنَا وَ مَعَنَا حَیْثُمَا کُنَّا. (بحارالانوار جلد ۶۸)

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

ہمارا شیعہ وہ ہے جو ایسا کام کرتا ہے جس کو نیک سمجھتا ہے اور ان کاموں سے پرہیز کرتا ہے جنہیں برا سمجھتا ہے۔ خوبیوں کا اظہار کرتا ہے۔ خدائے بزرگ و برتر کی رحمت کے اشتیاق میں عظیم کاموں میں سبقت اختیار کرتا ہے۔ لہٰذا وہ ہم سے ہے اور اس کا رُخ ہماری جانب ہے اور وہ جہاں کہیں بھی ہو ہمارے ساتھ ہے۔

۳۱:
شیعوں کی روش، اطاعت الٰہی کرنا

قَالَ الْبَاقِرُ علیہ السلام:

لَاتَذْهَبْ بِکُمُ الْمَذَاهِبُ، فَوَ اللّٰهِ مَا شِیْعَتُنَا اِلَّا مَنْ اَطَاعَ اللّٰهَ عَزَّ وَ جَلَّ. (الکافی جلد ۲)

امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں:

مختلف نظریات و عقائد تم کو گمراہ نہ کردیں۔ خدا کی قسم صرف وہی ہمارا شیعہ ہے جو خدائے عزوجل کی اطاعت کرے۔

۳۲: رات میں زاھد اور دن میں شیر

قَالَ الْبَاقِرُ علیہ السلام فِیْ صِفَةِ الشِّیْعَةِ:

اِنَّهُمْ حُصُوْنٌ حَصِیْنَةٌ، فِیْ صُدُوْرٍ اَمِیْنَةٍ وَ اَحْلَامٌ رَزِیْنَةٌ لَیْسُوْا بِالْمَذَایِیْعِ الْبُذُرِ وَ لَا بِالْجُفَاةِ الْمُرَائِیْنَ، رُهْبَانٌ بِاللَّیْلِ اُسُدٌ بِالنَّهَارِ.

(مشکوٰۃ الانوار)

امام باقر علیہ السلام اوصاف شیعہ بیان فرماتے ہیں:

یہ (شیعہ) مضبوط قلعے ہیں۔ ان کے سینے امانتدار (رازوں کی حفاظت کرنے والے) ہیں۔ ان کے افکار درست اور صائب ہوتے ہیں۔ نہ لگائی بجھائی کرتے ہیں اور نہ جفا کاری وریا کاری سے کام لیتے ہیں۔ یہ لوگ راتوں میں زاہد اور دن میں شیر ہوتے ہیں۔

۳۳: خالص شیعوں کا نادر اور نایاب ھونا

قَالَ الْاِمَامُ الْکَاظِمُ علیہ السلام لِمُوْسیٰ بْنِ بَکْرٍ الْوَاسِطِی:

لَوْ مَیَّزْتُ شِیْعَتِیْ لَمْ اَجِدْهُمْ اِلَّا وَاصِفَةً، وَ لَوِ امْتَحَنْتُهُمْ لَمَا وَجَدْتُهُمْ اِلَّا مُرْتَدِّیْنَ، وَ لَوْ تَمَحَّصْتُهُمْ لَمَا خَلَصَ مِنَ الْاَلْفِ وَاحِدٌ، وَ لَوْ غَرْبَلْتُهُمْ غَرْبَلَةً لَمْ یَبْقَ مِنْهُمْ اِلَّا مَا کَانَ لِیْ، اِنَّهُمْ طَالَ مَا اتَّکَوْا عَلَی الْاَرَائِکِ فَقَالُوْا: نَحْنُ شِیْعَةُ عَلِیٍّ! اِنَّمَا شِیْعَةُ عَلِیٍّ مَنْ صَدَّقَ قَوْلَهُ فِعْلُهُ.

(کافی جلد ۸)

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے موسیٰ بن بکر واسطی سے فرمایا:

اگر میں اپنے شیعوں پر نظر دوڑاؤں تو مجھے صرف باتیں بنانے والے لوگ ہی ملیں گے اور اگر ان کو آزماؤں تو سب کے سب منہ پھیرنے والے ہوں گے اور اگر ان کو پرکھوں تو ہزار میں سے ایک آدمی بھی خالص ہاتھ نہیں آئے گا اور اگر ان کو چھانوں تو میرے متعلقین کے علاوہ کوئی نہیں بچے گا۔ مدتوں سے وہ تختوں پر تکیہ دیئے یہی کہے جا رہے ہیں کہ: ہم علی کے شیعہ ہیں!

ارے علیؑ کا شیعہ تو صرف وہ ہے جس کا کردار اس کی گفتار کی تصدیق کرتا ہو۔

:٣٤

اللہ کے حقیقی بندے

قَالَ الْاِمَامُ الرِّضَا علیہ السلام:

شِيْعَتُنَا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ يَحُجُّوْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ وَ يَصُوْمُوْنَ شَهْرَ رَمَضَانَ، وَ يُوَالُوْنَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَ يَتَبَرَّؤُوْنَ مِنْ اَعْدَائِهِمْ، اُولٰئِكَ اَهْلُ الْاِيْمَانِ وَ التُّقٰى وَ اَهْلُ الْوَرَعِ وَ التَّقْوٰى، وَ مَنْ رَدَّ عَلَيْهِمْ فَقَدْ رَدَّ عَلَى اللّٰهِ وَ مَنْ طَعَنَ عَلَيْهِمْ فَقَدْ طَعَنَ عَلَى اللّٰهِ، لِاَنَّهُمْ عِبَادُ اللّٰهِ حَقًّا، وَ اَوْلِيَاؤُهُ صِدْقًا. (صفات الشیعہ)

امام علی رضا علیہ السلام فرماتے ہیں:

ہمارے شیعہ وہ لوگ ہیں جو نماز قائم کرتے ہیں، زکوۃ ادا کرتے ہیں، خانۂ خدا کا حج کرتے ہیں، رمضان کے روزے رکھتے ہیں، اہلبیتؑ کے محب اور ان کے دشمنوں سے بیزار ہیں۔ یہ لوگ اہلِ ایمان وتقویٰ اور صاحبانِ ورع و پرہیزگاری ہیں۔ جس نے ان (کی بات) کو رد کیا اس نے اللہ کو رد کیا۔ جس نے ان پر طعنہ زنی کی اس نے خدا پر طعنہ زنی کی کیونکہ یہ اللہ کے حقیقی بندے اور سچے ولی ہیں۔

:٣٥

روشن ضمیر شیعہ

قَالَ الصَّادِقُ علیہ السلام:

اِنَّمَا شِيْعَتُنَا اَصْحَابُ الْاَرْبَعَةِ الْاَعْيُنِ: عَيْنَانِ فِي الرَّأْسِ، وَ عَيْنَانِ فِي الْقَلْبِ، اَلَا وَ الْخَلَائِقُ كُلُّهُمْ كَذٰلِكَ اِلَّا اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَ جَلَّ فَتَحَ اَبْصَارَكُمْ وَ اَعْمٰى اَبْصَارَهُمْ. (میزان الحکمہ ج٦)

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

ہمارے شیعوں کی چار آنکھیں ہوتی ہیں، دو چہرے پر اور دو دل میں۔ یاد رکھو سب مخلوق اسی طرح سے ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے تمہاری آنکھوں کو کھول رکھا ہے جبکہ ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیا ہے۔

۳۶:

ایسے بندوں پر خدا کی رحمت ہو

قَالَ الصَّادِقُ علیہ السلام:

يَا عَبْدَ الْاَعْلٰى... فَاقْرِئْهُمُ السَّلَامَ وَ رَحْمَةَ اللّٰهِ.. يَعْنِي الشِّيْعَةَ.. وَ قُلْ: قَالَ لَكُمْ: رَحِمَ اللّٰهُ عَبْداً اِسْتَجَرَّ مَوَدَّةَ النَّاسِ اِلٰى نَفْسِهٖ وَ اِلَيْنَا، بِاَنْ يُظْهِرَ لَهُمْ مَا يَعْرِفُوْنَ وَ يَكُفَّ عَنْهُمْ مَا يُنْكِرُوْنَ.

(بحار الانوار جلد۲)

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

اے عبدالاعلیٰ!۔۔۔ میری طرف سے ان کو (یعنی شیعوں کو) سلام اور رحمتِ خدا پہنچادو اور کہہ دو: انہوں نے (امام صادقؑ نے) آپ لوگوں سے کہا ہے: اللہ کی رحمت ہو اس بندہ پر جو ایسی بات کرکے جو لوگوں کی سمجھ میں آئے اور ایسی باتوں سے پرہیز کرکے جسے لوگ نہیں سمجھتے، لوگوں کو اپنی طرف اور ہماری طرف متوجہ کرے۔

۳۷:

شیعوں کو خوشخبری

قَالَ الْاِمَامُ الرِّضَا علیہ السلام:

شِيْعَتُنَا يَنْظُرُوْنَ بِنُوْرِ اللّٰهِ وَ يَتَقَلَّبُوْنَ فِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ وَ يَفُوْزُوْنَ بِكَرَامَةِ اللّٰهِ، مَا مِنْ اَحَدٍ مِنْ شِيْعَتِنَا يَمْرَضُ اِلَّا مَرِضْنَا لِمَرَضِهٖ، وَ لَا اغْتَمَّ اِلَّا اغْتَمَمْنَا لِغَمِّهٖ، وَ لَا يَفْرَحُ اِلَّا فَرِحْنَا لِفَرَحِهٖ وَ لَا يَغِيْبُ عَنَّا اَحَدٌ مِنْ شِيْعَتِنَا اَيْنَ كَانَ فِيْ شَرْقِ الْاَرْضِ اَوْ غَرْبِهَا وَ مَنْ تَرَكَ مِنْ شِيْعَتِنَا دَيْناً فَهُوَ عَلَيْنَا، وَ مَنْ تَرَكَ مِنْهُمْ مَالاً فَهُوَ لِوَرَثَتِهٖ.

(بحار الانوار جلد ۶۵)

امام علی رضا علیہ السلام فرماتے ہیں:

ہمارے شیعہ نورِ الٰہی سے دیکھتے ہیں اور رحمتِ الٰہی میں ڈوبے رہتے ہیں اور کرمِ الٰہی سے کامیابی پاتے ہیں۔ کوئی شیعہ بیمار ہوجائے تو ہم بھی اس کی بیماری کی وجہ سے مریض ہوجاتے ہیں۔ اور غمگین ہوجائے تو ہم اس کے غم کی خاطر مغموم ہوجاتے ہیں۔ اور کوئی شادمان ہو تو ہم بھی اس کی خوشی کی وجہ سے خوش ہو جاتے ہیں۔ ہمارا شیعہ جہاں کہیں بھی ہو، زمین کے مشرق میں ہو یا مغرب میں ہو، وہ ہم سے پوشیدہ نہیں ہوتا۔ اگر ہمارا شیعہ اس دنیا سے قرض کی حالت میں رخصت ہوتا ہے تو اس کا قرض ہم پر ہے اور اگر وہ اپنے پیچھے مال چھوڑ کر جاتا ہے تو وہ اس کے وارثوں کا ہے۔

۳۸.

قیامت کے روز شیعوں کا مقام

قَالَ رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم :

يَا عَلِيُّ... هٰذَا حَبِيبِي جَبْرَئِيلُ يُخْبِرُنِي عَنِ اللهِ جَلَّ جَلَالُهُ، اَنَّهُ قَدْ اَعْطَىٰ مُحِبَّكَ وَ شِيعَتَكَ سَبْعَ خِصَالٍ: اَلرِّفْقُ عِنْدَ الْمَوْتِ، وَ الْاُنْسُ عِنْدَ الْوَحْشَةِ، وَ النُّورُ عِنْدَ الظُّلْمَةِ، وَالْاَمْنُ عِنْدَ الْفَزَعِ، وَ الْقِسْطُ عِنْدَ الْمِيزَانِ، وَ الْجَوَازُ عَلَى الصِّرَاطِ، وَ دُخُولُ الْجَنَّةِ قَبْلَ سَائِرِ النَّاسِ مِنَ الْاُمَمِ بِثَمَانِينَ عَاماً. (بحارالانوار جلد ۶۸)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اے علی علیہ السلام! یہ میرے دوست جبرئیل علیہ السلام ہیں جنھوں نے اللہ عز و جل کی طرف سے یہ اطلاع دی ہے کہ اللہ نے تم سے محبت کرنے والوں اور تمہارے شیعوں کو سات خصوصیات سے نوازا ہے:

۱۔ موت میں آسانی
۲۔ وحشت میں اُنسیت
۳۔ تاریکی میں نور
۴۔ خوف میں امن
۵۔ میزان اعمال میں برابری
۶۔ پل صراط پر سے گذرنا
۷۔ دوسروں سے اَسّی (۸۰) سال پہلے جنت میں داخل ہونا

۳۹:

فرشتوں سے مصافحہ

قَالَ الصَّادِقُ علیہ السلام:

لَوْ اَنَّ شِيعَتَنَا اسْتَقَامُوا لَصَافَحَتْهُمُ الْمَلٰئِكَةُ، وَ لَاَظَلَّهُمُ الْغَمَامُ، وَ لَاَشْرَقُوا نَهَاراً، وَ لَاَكَلُوا مِنْ فَوْقِهِمْ وَ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ، وَ لَمَا سَاَلُوا اللهَ شَيْئاً اِلَّا اَعْطَاهُمْ. (تحف العقول)

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

اگر ہمارے شیعہ استقامت سے کام لیتے تو فرشتے ان سے مصافحہ کرتے، بادل ان کے سر پر سایہ ڈالتے۔ وہ دن کی روشنی میں بھی چمکتے، اور آسمان و زمین سے رزق پاتے، اور اللہ سے جو مانگتے وہ انہیں عطا کر دیتا۔

۴۰:

مقامِ شیعہ

قَالَ الْاِمَامُ عَلِیٌّ علیہ السلام:

شَكَوْتُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ حَسَدَ النَّاسِ اِيَّایَ، فَقَالَ: يَا عَلِيُّ، اِنَّ اَوَّلَ اَرْبَعَةٍ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ اَنَا وَ اَنْتَ وَ الْحَسَنُ وَ الْحُسَيْنُ، وَ ذُرِّيَّتُنَا خَلْفَ ظُهُوْرِنَا، وَ اَحِبَّاؤُنَا خَلْفَ ذُرِّيَّتِنَا، وَ اَشْيَاعُنَا عَنْ اَيْمَانِنَا وَ شَمَائِلِنَا.

(الارشاد جلد ۱)

حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں:

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں شکایت کی کہ لوگ مجھ سے بہت حسد کرتے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے علی! جنت میں سب سے پہلے جو چار افراد داخل ہوں گے وہ میں، تم، حسن اور حسین ہیں اور ہمارے پیچھے ہماری ذریت اور ان کے پیچھے ہمارے محب ہوں گے اور ہمارے شیعہ ہمارے دائیں بائیں ہوں گے۔

قَالَ رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم :

اِنَّ عَلِیًّا وَ شِیْعَتَهُ هُمُ الْفَائِزُونَ.

(الارشاد)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

بے شک علی اور اس کے شیعہ ہی کامیاب ہیں۔

پیشکش

مرکز علم و عمل کراچی

فون: 6622656

التماس سورۃ الفاتحہ

سیدہ فاطمہ رضوی بنت سید حسن رضوی

سید ابوزر شہرت بلگرامی ابن سید رضوی

سید مظاہر حسین نقوی ابن سید محمد نقوی

سید محمد نقوی ابن سید ظہیر الحسن نقوی

سید الطاف حسین ابن سید محمد علی نقوی

سیدہ امّ حبیبہ بیگم

حاجی شیخ علیم الدین

شمشاد علی شیخ

مسیح الدین خان

فاطمہ خاتون

شمس الدین خان

یا صاحب الزمانؑ ادرکنی

خدمتگارانِ مکتبِ اہلبیت (ع)

سید حسن علی نقوی

حسّان ضیاء خان

سعد شمیم

حافظ محمد علی جعفری

Hassan حسن

naqviz@live.com